سوال

(172)غیر مسلم کو فطرہ یا زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں دستور ہے کہ فطرہ کا غلہ نکال کر رکھ دیا جاتا ہے، اور فقیروں مسکینوں کو دیا جاتا ہے جن میں بعض غیر مسلم بھی ہوتے ہیں، حتی کہ جو لوگ ہمارے ہاں کھیتی باڑی کے مزدور غیر مسلم ہیں ان کو بھی فطرہ دیا جاتا ہے، کیا غیر مسلم کو فطرہ یا زکوٰۃ دینی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم کو فطرہ یا زکوٰۃ ہر گز نہیں دینی چاہیے، اگر ان کو یہ اموال دیئے گئے تو شرعاً یہ خیرات مردود ہوگی، اموال زکوٰۃ وصدقۃ فطر کے مستحق صرف مسلمان ہیں، یہ عطیے صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص ہیں، صدقۃ فطر کے متعلق احادیث میں وارد ہے طعمة للمساکین اس میں الف اور لام عہد خارجی ہے جس سے مسلمان مساکین مراد ہیں، نہ کہ کافر۔ (اہل حدیث گزٹ ش ۱۶ ص ۱۳) (محمد یونس دہلوی مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 291

محدث فتویٰ